ہلاہلہ میں نئے نائب صدر کا حلف، کارکردگی بہتر بنانے اور شفاف منصوبوں کی یقین دہانی

ہلاہلہ (نمائندہ خصوصی) ۷ جون: میونسپل کمیٹی ہلاہلہ کے نومنتخب نائب صدر ڈاکٹر نسرین اختر وارثی نے پیر کے روز اپنے عہدے کا حلف اٹھا لیا۔ حلف برداری کی تقریب میونسپل ہال میں منعقد ہوئی جس میں کمیٹی کے چیف آفیسر، مختلف وارڈوں کے کونسلرز اور مقامی صحافیوں کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔ نائب صدر کے عہدے پر گزشتہ ماہ ضمنی انتخاب کے ذریعے کامیاب ہونے والی ڈاکٹر نسرین اختر وارثی نے حلف کے بعد اپنے خطاب میں کہا کہ شہر کے بیس سے زائد وارڈوں میں صفائی، پینے کے صاف پانی اور سیوریج کے مسائل برسوں سے حل طلب ہیں اور عوام کو اب صرف وعدے نہیں بلکہ زمینی تبدیلی درکار ہے۔

(مقامی اخبار کے نمائندگان)

ڈاکٹر نسرین اختر وارثی نے کہا کہ وہ اپنے دفتر کے دروازے ہر شہری کے لیے کھلے رکھیں گی اور کسی بھی منصوبے میں کمیشن یا سفارش کے بغیر کام کرنے کو ترجیح دیں گی۔ انہوں نے اعلان کیا کہ نائب صدر کے دفتر میں ایک شکایت سیل قائم کیا جائے گا جو ہر ہفتے کارکردگی کی رپورٹ شائع کرے گا۔ تاہم انہوں نے یہ بھی کہا کہ فنڈز کی کمی ایک بڑا چیلنج ہے اور وہ صوبائی حکومت سے مطالبہ کریں گی کہ ہلاہلہ کے لیے ترقیاتی فنڈز میں اضافہ کیا جائے۔

چیف آفیسر میونسپل کمیٹی ہلاہلہ انجینئر طارق محمود کھوسہ نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نئی قیادت کے ساتھ مل کر کام کرنا ادارے کے لیے خوش آئند ہے اور انتظامیہ ہر منتخب نمائندے کو مکمل تعاون فراہم کرے گی۔ انہوں نے بتایا کہ موجودہ مالی سال میں سیوریج لائنوں کی بحالی کے چار منصوبے مکمل کیے گئے ہیں اور پینے کے صاف پانی کے تین نئے فلٹریشن پلانٹ فروری تک فعال کر دیے جائیں گے۔ تقریب میں موجود شہریوں نے امید ظاہر کی کہ نئی قیادت کے آنے سے صفائی کے نظام میں بہتری آئے گی اور برسوں سے بند پڑے سیوریج پوائنٹس کھولے جائیں گے۔

(مقامی اخبار کے نمائندگان)

ہلاہلہ میونسپل کمیٹی کے ترجمان کے مطابق نائب صدر کے دفتر کے قیام پر مجموعی طور پر ۴ لاکھ روپے کا خرچہ آیا ہے جو زیادہ تر فرنیچر اور کمپیوٹر کی خریداری پر صرف ہوا۔ ترجمان نے کہا کہ آئندہ سہ ماہی میں شکایت سیل کے اندراج، کارکردگی رپورٹ اور منصوبوں کی تفصیل کمیٹی کی ویب سائٹ پر شائع کی جائے گی تاکہ شہری گھر بیٹھے اپنی شکایت کا نمبر دیکھ سکیں۔ ترجمان کے مطابق ہر شکایت کا ایک نمبر دیا جائے گا اور اس کی پیش رفت کا ہر پندرہ دن بعد شہریوں کو پیغام بھیجا جائے گا۔

شہری حقوق کی تنظیم شہری آواز ہلاہلہ کے کنوینر ڈاکٹر نسرین اختر وارثی نے اس اقدام کو خوش آئند قرار دیا مگر کہا کہ اصل امتحان عملدرآمد کا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں کئی بار ایسے سیل بنائے گئے جو چند ماہ بعد خاموش ہو گئے اور شکایات کا انبار لگ گیا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ کمیٹی ہر تین ماہ بعد اپنی کارکردگی کا آزاد آڈٹ کرائے اور نتائج عوام کے سامنے رکھے۔ ان کے مطابق اگر یہ سیل صرف دکھاوے کا ادارہ بن گیا تو عوام کا اعتماد مزید کمزور ہوگا۔

(مقامی اخبار کے نمائندگان)

نائب صدر نے اپنے خطاب میں واضح کیا کہ وہ کسی سیاسی دباؤ کو قبول نہیں کریں گی اور ہر فیصلہ میرٹ پر کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ان کا ہدف اگلے دو برس میں شہر کے کم از کم پانچ بڑے نالوں کی صفائی اور پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے منصوبوں کو مکمل کرانا ہے۔ تقریب کے بعد انہوں نے سیوریج پوائنٹس کا دورہ کیا اور موقع پر موجود افسران کو ہدایت کی کہ ان پوائنٹس کی فہرست ایک ہفتے میں تیار کی جائے۔

(مقامی اخبار کے نمائندگان)

ہلاہلہ میونسپل کمیٹی کے ترجمان کے مطابق سیل کے قیام کے بعد پہلے ہی دن دو درجن شکایات درج کی گئیں جن میں زیادہ تر گلی محلوں میں سیوریج کے بند ہونے اور پینے کے پانی کی کمی سے متعلق تھیں۔ ترجمان کے مطابق ان میں سے بیس شکایات کا ازالہ تین دن کے اندر کر دیا گیا جبکہ باقی کے لیے متعلقہ عملے کو ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ ان کے مطابق سیل کا ہر کام ایک کمپیوٹر سافٹ ویئر میں درج ہوگا تاکہ کسی بھی وقت اعلیٰ افسران اس کی پیش رفت دیکھ سکیں